قرآن کی شیدائی

حبیب عجمیؒ

آپ بڑے اللہ والے بزرگ گزرے ہیں۔ آپ کو عربی زبان بالکل نہیں آتی تھی اور اس لئے کلام شریف کا تلفظ صحیح طور پر ادا نہیں کر سکتے تھے۔

ایک روز خواجہ حسن بصریؒ آپ کے گھر تشریف لائے اور نماز مغرب کا وقت ہونے تک دونوں بزرگ آپس میں باتیں کرتے رہے جب نماز کیلئے کھڑے ہوئے تو خواجہ صاحب نے آپ کو امام کیا، آپ نے قرات شروع کی تو پہلے ہی لفظ کا تلفظ غلط ادا کیا، خواجہ حسن بصریؒ فوراً جماعت سے علیحدہ ہو گئے اور نماز اپنے طور پر علیحدہ ادا کی۔ اسی شب کو حضرت خواجہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وصحابہ وسلم کو خواب میں دیکھا ارشاد ہوا کہ اے حسن بصریؒ حبیب عجمیؒ نے تلفظ غلط ادا کیا لیکن اُن کا دل خدا کی طرف رجوع تھا، اللہ تعالیٰ کو صرف و نحو اور کسی کی زبان کی پروا نہیں وہ تو خضوع و خشوع کو پسند فرماتا ہے۔

حضرت حبیب عجمیؒ قرآن شریف کو ایسا تو نہیں سمجھتے تھے جیسا کہ عربی جاننے والے لوگ جانتے ہیں مگر جب کوئی اُن کے سامنے پڑھتا تھا تو رو پڑتے تھے۔ کسی نے آپ سے دریافت کیا کہ عربی سے تو آپ ناواقف ہیں پھر قرآن کو کس طرح سمجھتے ہیں جو اس قدر زار زار روتے ہیں۔ آپ نے فرمایا عربی زبان کو میں تو نہیں جانتا لیکن میرا دل جانتا ہے۔

قرآن دل پہ اُترا دل میں جگہ ہی کی گی — ایسا مقام کس کا رفعت ہی ایسی کس کی